وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ

الحمد للہ کہ وہابیہ کو اپنی مسجدوں سے نکالدینے کے جواز میں فتویٰ
علماء نامدار ہندوستان کا جو کئی بار قبل ازیں شائع ہوچکا ہدیہ ناظرین ہے
مُسمّٰے بہ

جامع الشواہد فی اخراج الوہابین عن المساجد

رسالہ دوم

اخراج المنافقین من مساجد المسلمین

جسمیں بحوالہ تفسیر مظہری مؤلفہ قاضی ثناء اللہ صاحب حنفی نقشبندی
پانی پتی قدس سرہ العزیز تمام گمراہ فرقوں کا منافقین میں شامل ہونا ثابت کیا گیا ہے
اور تفسیر کبیر و درمنثور سے بحوالہ حدیث حضور (صلے اللہ علیہ وسلم) کا منافقین کو
اپنی مسجد سے نام لے کر نکال دینا تحریر ہے، مؤلفہ فقیر صانہ القدیر

محمد نبی بخش حلوائی حنفی مجددی کان اللہ لہٗ

المرقوم جمادی الاول ۱۳۵۲ ہجری
بعز ہائیش

مسکین اکبر علی کاتب ساکن بھوہن کلاں ضلع گوجرانوالہ ڈاکخانہ حافظ آباد

در مطبع کریمی پریس لاہور

باہتمام حکیم محمد یوسف حسن پرنٹر

المرقومہ ۵ ستمبر ۱۹۳۲ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جامع الشواہد فی اخراج الوہابیین عن المساجد

تمام گمراہوں کو اہلسنت والجماعت کی مسجدوں سے نکالدینے کا

نحمدہٗ (فتویٰ) ونصلی

(۱) کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت والجماعت اس امر میں، کہ یہ گروہ غیر مقلدین اہلسنت والجماعت میں داخل ہے یا مثل اور فرقہ ضالہ کے اہلسنت سے خارج ہے۔ (۲) اونکے ساتھ مخالطت اور مجالست اور اونکو اپنی مسجد میں آنے دینا درست ہے یا نہیں (۳) اور اون کے پیچھے نماز پڑھنی درست ہے۔ یا نہیں۔ بیّنوا توجروا

الجواب جواب سوال اول کا یہ ہے کہ فرقہ غیر مقلدین جنکی علامت ظاہری اس ملک میں آمین بالجہر یعنی آمین پکار کے کہنا اور رفع الیدین اور نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنا اور امام کے پیچھے الحمد پڑھنا ہے اہلسنت سے خارج ہیں اور مثل دیگر فرق ضالہ رافضی خارجی وغیرہا کے ہیں کیونکہ اونکے بہت سے عقائد اور مسائل مخالف اہلسنت کے ہیں چنانچہ بطور نمونے کے چند عقاید اور مسائل اون کے بیان کیے جاتے ہیں۔

عقاید۔ اول یہ ہے۔ کہ خدائے پاک کا جھوٹ بولنا ممکن کہتے ہیں چنانچہ کتاب صیانة الایمان مطبوعہ الہ آباد مصنفہ مولوی شہود الحق شاگرد مولوی نذیر حسین کے صفحہ پانچ میں مندرج ہے۔ دوم یہ ہے کہ انبیا علیہم السلام تبلیغ احکام میں بالاتفاق معصوم ہیں حالانکہ مولوی حسین خان اپنی کتاب رد تقلید بکتاب المجید مطبوعہ فاروقی کے صـ۱۲ میں انبیا علیہم السلام سے بھول چوک کا احکام دینے میں مقرر ہے اور اوسکی صحت پر مولوی نذیر حسین و شریف حسین وغیرہما اکابر غیر مقلدین کے مواہیر ہیں۔ سوئم یہ ہے، کہ حضرت کے خاتم النبیین ہونے سے انکار کرتے ہیں چنانچہ نصر المومنین مصنفہ اخون صدیق پشاوری شاگرد رشید مولوی نذیر حسین کے صـ۱۶۹۲ میں الف ولام خاتم النبیین کو عہد خارجی لکھا ہے، کہ جسکے معنے یہ ہیں، کہ بعض

خاتم ہیں نہ سب کے حالانکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین سب کے ہیں چہارم
حدیث آحاد یعنے سوائے حدیث متواتر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ثابت نہیں
ہوتا جسکا یہ مطلب ہوا کہ آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سوائے ایک معجزہ کے صادر نہیں ہوا کیونکہ
سوائے قرآن کے اور معجزات حدیث متواتر سے ثابت نہیں چنانچہ کتاب دلیل محکم مصنفہ مولوی
نذیر حسین مطبوعہ دہلی میں موجود ہے پنجم اجماع کل امت جسکی سند ہم کو معلوم نہ ہو حجت
شرعی نہیں ہے۔ چنانچہ کتاب معیار الحق مصنفہ مولوی نذیر حسین مطبوعہ لاہور کے صفحہ ۱۳۱
اور کتاب اعتصام السنہ کے صفحہ ۲۴ میں موجود ہے۔ ششم مجتہد کا قیاس شرع میں
معتبر نہیں چنانچہ معیار الحق کے صفحہ ۷۹ میں اور کتاب اعتصام السنہ کے صفحہ ۲۶ میں
موجود ہے۔ ہفتم مسالہ رجعت کے قائل ہیں یعنے حضرت امام مہدی علیہ الرحمت
کے زمانہ میں سب دیندار جو ان کی محبت میں مرے ہیں قبروں سے قبل قیامت زندہ ہو کر
اونکے مستفید ہوں گے چنانچہ کتاب دراسات اللبیب مصنفہ مولوی معین مطبوعہ لاہور کے
صفحہ ۲۱۹ میں موجود ہے۔ ہشتم حضرت ابو بکرؓ اور اون کے ہمراہی ارث فدک دینے حضرت
فاطمہ زہراؓ میں خطا پر ہیں۔ چنانچہ اوسی کتاب کے صفحہ ۲۱۳ میں موجود ہے۔ نہم
حضرت ابو بکر صدیق حضرت فاطمہ زہرا کیساتھ اور حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ تعالے
علیہم کیساتھ کینہ رکھتے تھے۔ چنانچہ کتاب اعتصام السنہ مطبوعہ کانپور مصنفہ مولوی
عبد اللہ محمدی معروف جہادی ساکن ہٹو متصل الہ آباد کے صفحہ ۶۹ میں مذکور ہے دہم
چاروں اماموں کے پیر اور چاروں طریقوں کے متبع یعنی حنفی شافعی مالکی حنبلی اور
چشتیہ وقادریہ نقشبندیہ و مجددیہ یہ سب لوگ کافر ہیں اوسی کتاب اعتصام
السنہ کے صفحہ ۷ و ۸ میں مذکور ہے۔

عملیات اول پانی اگرچہ نہایت ہی قلیل ہو نجاست پڑنے سے ناپاک نہیں ہوتا
جبتک رنگ اور بو اور مزہ تینوں شے بدلیں۔ چنانچہ طریقہ محمدیہ ترجمہ درر بہیہ مصنفہ نواب
صدیق حسن خان رئیس بھوپال مہر شدہ مولوی نذیر حسین کے صفحہ ۷۶ مطبوعہ ہے جو مولوی
محمد شاہ صاحب کے پاس ہے مرقوم ہے جسکا یہ مطلب ہوا کہ ایک پیالے پانی میں یا ایک گھڑے میں